

Page 2. 16 QUESTIONS Contd, Raya 45.

یہیں کس پیغام کا مستحق ہے گے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے خضول کا۔ جسکی بدولت نہ سُن ملے۔

یہاں محمل کی یہی بات ہے اسی میں کہ نہ وہ تمام کا ملک رکھتے جائیں جو بعضی  
اللہ کے خضول تک پہنچا دیں اور ان فرث میں ہنسنے والے مستحق بن جائیں (ایم)۔

آیت 46: حطاوں کا خدمہ یہ یوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں ہے ہیں۔ اور دو قسم کی  
حطاوں کا تذہرہ لیا وہ کیسے؟

جواب: فوستجری دینے والی یہو ایسی جو بارش میں بیٹے چلتی ہیں گویا وہ بارش کا  
بیتہ دینتی ہیں۔ [یہ اللہ کی رحمت حقوق میں ہے] اور دوسری جو یافی کشیوں کو سُر پلاتی ہیں۔ [ادریہ میں اسکی رحمت میں  
کہ وہ مختلف نعمتیں پہنچاتی ہیں]

سوال: ادریہ میں ہدایت بھی یہیں لیا جسیں کہماقی میں؟

جواب: اس کائنات یہ خود فکر کر دی تدبیر، بھی محمل صلح یا سُرکھی کی احمدت ہے۔  
اللہ کا خضول تلاش کرتے ہیں / سُرکھی کے ادارے آف میں۔  
یہ حواسیں ہو یہیں فاہدہ پہنچاتی ہیں، یہیں بھی دوسرے دن یہیں فارمہنڈنٹا ہے۔

آیت 47: یہاں بھی کو تسلی دی جا رہی ہے کہ آپ سے یہیں بھی تو رسول کھینچنے  
اوٹی نشانیوں کے ساتھ اتنی قسومنت ہیں اُن لوگوں نے میا۔ آنکہ تعالیٰ  
یہاں اپنی ایک نعمت کا تذہرہ فرماتے ہیں وہ لیتا ہے؟

جواب: جو لوگ ایمان یعنی لذت، سحلوں کی تلذیب کرتے ہوں تو بالآخر عذاب  
کرنے مستحق ہوتے ہیں۔ اور جو لوگ اللہ کے راستے میں مستھنات سننے  
ہیں [ایمان لاذن کے بعد] اللہ تعالیٰ اپنے ہمدرد اور بر لاذم کرتا ہے اتنی مادرگر نا  
اُنکو نفرت اور تائید سے یہ ملندا کرتا ہے۔ [سبحان اللہ]

آیت 48: حطاوں کا یہاں کام پے کئی طرح بارلوں کو لیٹر چلتی ہیں اور بھر بارش  
ھوئی جو یہاں سے لئے جو شی کا باعثت حقوق میں ہے اس آیت سے یہ  
چل رہا ہے۔ اسی طرح یہاں علم کی طرح ہے جو ایک جگہ سے دعمری قبّہ لئے بھرے  
یہاں سے محمل کی لیا جاتا ہے؟